

آئے
اس طرح نماز پڑھیں

ترجمہ

(اینگونہ نماز بخوانیم)

تصاویر کے ساتھ

مترجم: سید اشتیاق حسین کاظمی

سید، کمال، ۱۹۵۷۔
اس طرح نماز پڑھیں: ترجمہ اینگونہ نماز بخوانیم: کمال السید؛ مترجم اشتیاق حسین کاظمی۔ قم: انصاریان
پبلیکیشن، ۲۰۰۶۔
۵۶ ص. مصور (رنگی)

ISBN: 964-438-838-0

کتاب مصور.
اردو.
۱. نماز۔ ادبیات نو، ان. ۲. نماز۔ راہنمای آموزش. الف. کاظمی، اشتیاق حسین، مترجم.
ب. عنوان.
۶۰۳۶ الف ۷۹/۷۱ BP۱۳۷۱۷۱

۱۹۷/۲۵۳۰۷

اس طرح نماز پڑھیں ترجمہ (اینگونہ نماز بخوانیم)

مؤلف: کمال السید

مترجم: سید اشتیاق حسین کاظمی

ناشر: انتشارات انصاریان

طبع اول: ۱۳۸۵-۱۳۲۷-۲۰۰۶

کپوزنگ: محمد حسین ذاکری (اینگوتی)

تعداد صفحات: ۵۶ ص.

مچاپخانه: بھمن

سائز: ۱۲۸ X ۲۱۰ mm

تعداد: ۳۰۰۰ نسخہ

ISBN: ۹۶۴-۴۳۸-۸۳۸-۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں



انصاریان پبلیکیشنز

پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷

قم۔ جمہوری اسلامی ایران

فون نمبر: ۷۷۴۱۷۳۳ فیکس نمبر: ۷۷۴۳۶۳۷-۲۵۱-۰۰۹۸

Email: ansarian@noormet.net

www.ansariyan.org & www.ansariyan.net

شیعہ ملٹر میڈیا ڈاٹ کام
مذہبی ویب سائٹ
ملٹر میڈیا ڈاٹ کام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ
وَاٰخِرُ بَعْدِہٖ
سَلَامٌ



فہرست

- ۵ پیارے دوستو
- ۶ اصول دین
- ۸ فروع دین
- ۱۱ نماز
- ۱۳ نماز خدا کے ساتھ محبت بھرا رابطہ
- ۱۵ وضو
- ۱۸ وضو کیسے کریں؟
- ۲۴ وضو کرتے وقت کی دعائیں
- ۲۷ تیمم
- ۳۱ اذان
- ۳۴ اقامت
- ۳۶ کس طرح نماز پڑھیں؟
- ۴۰ رکوع، سجدہ، قنوت
- ۴۶ تشہد
- ۴۷ سلام
- ۴۸ روزانہ کی نمازیں ۱۷ رکعت ہیں۔
- ۵۰ واجبات نماز
- ۵۱ مبطلات نماز
- ۵۲ واجب نمازیں
- ۵۳ نماز کہاں پڑھیں؟
- ۵۴ نماز جنازہ

پیارے دوستو

نماز یعنی خدا کے سامنے کھڑے ہونا۔

اس کے لئے سجدہ کرنا، اور خداوند سے رحمت اور رضایت کی درخواست کرنا خداوند نے پوری کائنات کو اس کی تمام وسعت کے ساتھ (چھوٹے سے چھوٹے ذرہ سے لے کر بڑی سے بڑی کھکشانوں تک) خلق کیا ہے۔

اس نے ہمارے لئے پیغمبر مبعوث کیے تاکہ وہ ہمیں نماز سیکھائیں نماز ایک ایسا چشمہ ہے جس سے ہم روزانہ کئی بار اپنے بدن کو پاک و پاکیزہ کرتے ہیں۔

میرے عزیزوں آئیے اور نماز پڑھنا سیکھیں۔

آئیں آپس میں مل کر نماز پڑھیں۔

اصول دین

عزیزو: ہمارا دین ایک خوبصورت درخت ہے۔ ایک ایسا درخت جو بے بہا شاخوں اور سرسبز پتوں سے لبریز جس کی جڑیں مضبوط اور محکم ہیں۔ یہ جڑیں وہی اصول دین ہیں۔

توحید

خداوند ایک ہے، اس کے سوا کوئی اور خدا وجود نہیں رکھتا۔ اس لئے ہمیشہ کہتے ہیں
”لا الہ الا اللہ“
خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔

عدل

خداوند عادل ہے، وہ کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی ظالموں اور ستمگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

نبوت

خداوند نے انبیاء بھیجے تاکہ وہ ہمیں خوشخبری اور سعادت کا راستہ دکھائیں اور حضرت محمد ﷺ آخری پیغمبر ہیں۔

امامت

خداوند متعال نے اس لئے تاکہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک نہ جائیں بارہ امام منصوب کیے تاکہ ہمیں ہدایت کریں، پیغمبر ﷺ کے بعد وہ ہمارے لئے نمونہ ہیں، پہلے امام **حضرت علیؑ** اور ان میں سے آخری امام **حضرت مہدیؑ** ہیں۔

قیامت

خداوند نے اس جہان کو بے فائدہ اور انسان کو نابودی کے لئے خلق نہیں کیا ہے ایک دن آن پہنچے گا کہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ کس لئے؟ حساب و کتاب کے لئے۔ نیک انسان **بہشت** میں اور گناہگار **جہنم** میں جائیں گے۔

فروع دین

فروع دین، یعنی پھلوں سے بھرے ہوئے خوبصورت درخت کی شاخیں اور پتے اسلام کے پاک دین کا درخت۔

نماز

ایک مسلمان دن میں **پانچ** مرتبہ نماز پڑھتا ہے :
صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

روزہ

ایک مسلمان جب بالغ ہو جاتا ہے تو وہ **ماہ مبارک رمضان** میں روزے رکھتا ہے کھانے اور پینے سے پرہیز کرتا ہے اور اس کام کو فقط خداوند کے فرمان کی اطاعت کے لئے انجام دیتا ہے۔

زکات

فقراء اور مساکین کی مدد کرنا ہر مسلمان کا وظیفہ ہے، ہر وہ مسلمان جو مالی طاقت رکھتا ہے اسے مسلمان فقیر بھائی کی مدد کرنی چاہیے تاکہ سب مل کر اچھے طریقے سے زندگی کریں۔

خمس

مسلمان كام كرتا هے اور اسی كام ميں سے جو اسے نفع حاصل هوتا هے اس ميں سے ۱/۵ حصه به عنوان خمس ادا كرتا هے۔
يه كام آل محمد ﷺ سے دوستي اور احترام كي علامت هے۔

حج

جو مسلمان صاحب استطاعت هے يعنى حج پر جانے كي قدرت ركھتا هے اس پر حج واجب هے۔

جهاد

مسلمان خدا اور انسانيت كے دشمنوں سے جنگ كرتے هيں تاكه لوگ آزاد زندگي بسر كر سكيں۔

امر بالمعروف

ايك مسلمان خود بهي نيك كام انجام ديتا هے اور لوگوں كا بهي خير خواه هے تو وه لوگوں كو نيك عمل كرنے كي دعوت ديتا هے۔

نہی عن المنکر

مسلمان گناہ نہیں کرتا اور دوسروں کو بھی گناہ کرنے سے بچاتا ہے۔

تَوَلَّ

ایک مسلمان، خدا کے دوستوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کی حمایت کرتا ہے۔

تَبَرَّ

ایک مسلمان، خدا کے دشمنوں کو دشمن رکھتا ہے اور ان کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

نماز

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

” الصلاة عمود الدين “

نماز دین کا ستون ہے۔

دین ایک خیمہ ہے اور نماز اس کا ستون ہے جس نے اس خیمے کو
سہارا دیا ہوا ہے اگر یہ ستون ٹوٹ جائے تو خیمہ گر جائے گا۔

” الصلاة قربان كل تقى “

نماز پرہیزگار انسان کو خدا کے قریب کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔

جس وقت آپ اپنے دوست کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو
اسے پھولوں کا گلہستہ بنا کر تحفہ پیش کرتے ہیں، گویا اپنے اس عمل سے
اسے کہتے ہیں تجھے بہت ہی دوست رکھتا ہوں۔

نماز پھولوں کا گلہستہ ہے مؤمن انسان خدا کی بارگاہ میں پیش کرتا
ہے اور اپنے اس کام سے اسے کہتا ہے تجھے بہت دوست رکھتا ہوں

” احب الاعمال الى الله الصلاة لوقتها “

نماز کو اول وقت میں بجالاتا خدا کے نزدیک بہترین عمل ہے۔

صبح سویرے جب اسکول یا کالج جانے کے لئے تیار ہوتے ہیں تو آپ کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ کلاس کے ٹائم پر وہاں پہنچیں، ظہر کے وقت جب گھر واپس آتے ہیں تو کوشش کرتے ہیں کہ اپنے وقت پر ہی گھر پہنچیں تاکہ ماں انتظار میں نہ رہے اور پریشان نہ ہو۔

جس وقت مسجد سے اذان کی آواز ہمارے کانوں تک پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اول وقت پر نماز پڑھنے کی دعوت دیتی ہے بس کوشش کریں نماز کے ٹائم پر پہنچ جائیں۔

” الصلاة مفتاح الجنة ”

” نماز جنت کی کنجی ہے ”

اگر ہم پارک میں جاتے وقت متوجہ ہوں کہ پارک کا گیٹ بند ہے ہم اس پارک میں داخل نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اس میں کھیل سکتے ہیں ہم بہشت کو جو ایک بہت بڑا باغ ہے جس میں ہمیشہ بہار رہتی ہے بہت دوست رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس باغ میں داخل ہو جائیں تو بس نماز ہی بہشت کے باغ کی کنجی ہے۔

نماز خدا کے ساتھ محبت بھرارابطہ

ہم حضرت علیؑ کو دوست رکھتے ہیں انہوں نے کبھی بھی خدا کے سوا کسی شخص یا کسی چیز کے لئے سجدہ نہیں کیا۔

خداوند متعال نے حضرت محمد ﷺ کو مبعوث کیا اور ہماری رہنمائی کے لئے بھیجا۔

وہ دن سوموار کا دن تھا کہ جب حضرت محمد ﷺ نے دین مبین

کا اعلان کیا اور اس وقت حضرت علیؑ اوس سال کے تھے۔ منگل کے دن

آپ نے رسول خدا ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی اور اسی دن سے حضرت

علیؑ کو نماز کے ساتھ انس ہوا۔

جس وقت حضرت محمد ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو

حضرت علیؑ نے تلوار ہاتھ میں لے کر اسلام کا دفاع کیا۔

وہ ایک مجاہد، شجاع اور دلیر انسان تھے جنہوں نے کافی تعداد میں

جنگیں لڑیں لیکن کبھی بھی نماز سے غافل نہ رہے اور ہمیشہ نماز کو وقت پر

پڑھا کرتے تھے، حتیٰ کہ زخمی حالت میں بھی۔

جنگ صفین میں پاؤں میں تیر لگنے کی وجہ سے حضرت علیؑ شدید

زخمی ہو چکے تھے، طبیب (ڈاکٹر) نے کہا: تیر کا نکالنا بہت مشکل ہے امام کو

بہت زیادہ درد ہو رہا تھا۔ امام حسن علیہ السلام نے طبیب سے فرمایا: میں اپنے والد کو اچھی طرح سے جانتا ہوں اور میں ان کی طبیعت سے واقف ہوں بہتر یہی ہے کہ جب وہ حالت نماز میں ہوں اس وقت تیر نکالا جائے چونکہ میرے والد حالت نماز میں پوری طرح خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں طبیب (ڈاکٹر) نے ایسا ہی کیا، اس نے امام کے پاؤں سے تیر نکالنے کے بعد بہت تعجب کیا کہ کس طرح امام کو درد محسوس نہ ہوا! یہ وہی عشق تھا جو حضرت علی علیہ السلام نے خدا اور نماز کے ساتھ قائم کیا ہوا تھا۔

اس لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دوست رکھتے تھے۔ کیونکہ امام علی علیہ السلام ایک انسان کامل اور مؤمن ہی تھے جو خداوند اور رسول کو دوست رکھتے تھے۔

وضو

پانی پاکیزگی کی نشانی ہے، جس وقت ہم نیند سے بیدار ہوتے ہیں اور اپنا منہ ہاتھ دھوتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

پاکیزگی ایمان کی نشانی ہے

عزیز ساتھیو:

وضو یعنی ہاتھوں اور چہروں کا دھونا سر و پاؤں کا مسح کرنا کس لئے؟
چونکہ نماز بغیر وضو کے صحیح نہیں ہے۔

وضو کی شرائط

۱۔ طاہر اور پاک پانی سے وضو کریں، اس لئے کہ نجس پانی سے وضو باطل ہے۔

۲۔ خالص پانی سے وضو کریں، کیونکہ وہ پانی جس میں تیل یا صابن وغیرہ ملا ہوا ہو جس کی وجہ سے اس کا رنگ ذائقہ اور بوتبدیل ہو چکی ہو تو اس سے وضو باطل ہے۔

۳۔ مباح پانی سے وضو کریں، چونکہ غصبی پانی سے وضو باطل ہے۔

۴۔ وضو کا برتن جس سے وضو کر رہے ہیں مباح ہو غصبی نہ ہو۔

۵۔ چاندی اور سونے کے برتن سے وضو نہیں کرنا چاہیے۔

۶۔ وضو کرنے سے پہلے ہمیں اطمینان حاصل ہونا چاہیے کہ

ہمارے چہرے اور ہاتھ پاک ہیں۔

۷۔ ہمارا وضو قربت الہی کی خاطر ہونا چاہیے۔

۸۔ وضو کے اعضا کو ترتیب کے ساتھ دھوئیں گے۔ یعنی سب سے

پہلے چہرہ پھر دائیاں ہاتھ اس کے بعد بائیں ہاتھ (دیکھائی ہوئیں تصاویر

کے مطابق۔)

۹۔ وضو کے اعضاء کو یکے بعد دیگرے دھونا چاہیے اور درمیان میں زیادہ فاصلہ نہ ہو مثلاً ایسا نہ ہو کہ چہرہ دھونے کے آدھے گھنٹے بعد دایاں ہاتھ دھوئیں۔

۱۰۔ وضو انجام دیتے وقت کسی سے مدد نہ لیں۔

۱۱۔ وضو کرنا ہماری صحت اور سلامتی کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔

۱۲۔ وضو کرتے وقت توجہ کرنی چاہیے کہ پانی تمام اعضاء وضو تک پہنچ جائے یعنی اعضاء وضو پر کوئی رکاوٹ وغیرہ نہ ہو۔

۱۳۔ ہمارے پاس وضو کرنے کے لئے کافی مقدار میں وقت ہو، یعنی اگر وضو کریں تو نماز قضا نہ ہو جائے۔

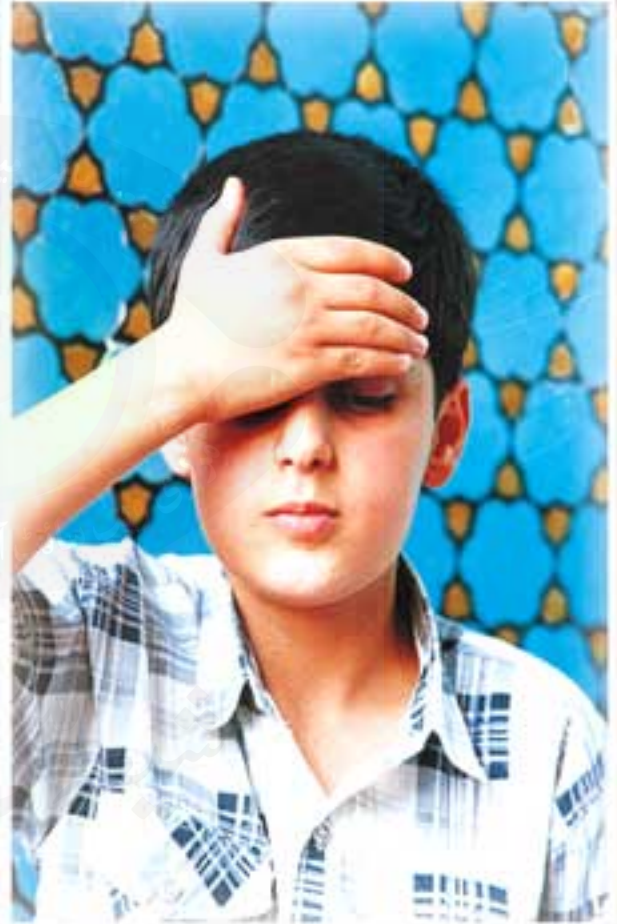
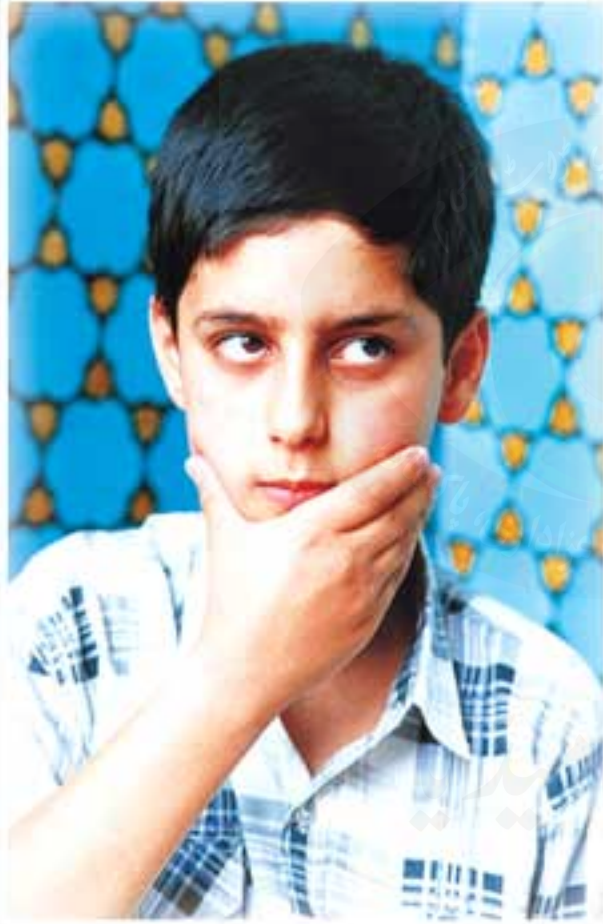
وہ چیزیں جو وضو کو باطل کرتی ہیں

۱۔ پیشاب

۲۔ پاخانہ

۳۔ ریح کا خارج ہونا

۴۔ گہری نیند



وضو کیسے کریں؟

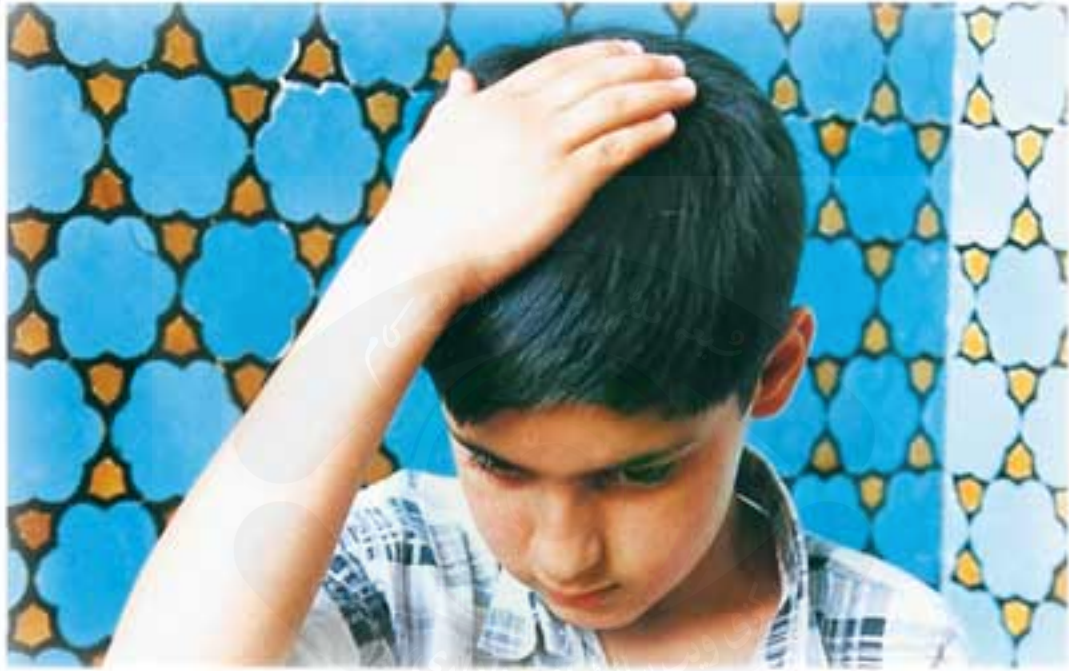
۱۔ چہرے کو بال اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اوپر سے نیچے
کی طرف دھوئیں گے۔



۲- دائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک اوپر سے نیچے دھوئیں گے۔



۳۔ بائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک اوپر سے نیچے دھوئیں گے۔



۴- دائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے سر کے درمیان سے
پیشانی تک جہاں سے بال اُگتے ہیں کھینچیں گے۔



۵۔ دائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے دائیں پاؤں کے اوپر
والے حصے پر انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک کھینچیں گے۔



۶۔ بائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے بائیں پاؤں کے اوپر
والے حصے پر انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک کھینچیں گے۔

وضو کرتے وقت کی دعائیں

پانی پر نگاہ پڑتے وقت:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجْسًا“

سب تعریف اس خدا کے لئے جس نے پانی کو طاہر اور پاک قرار دیا اور
نجس نہیں بنایا۔

ہاتھ دھوتے وقت:

”بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ.“
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام اور اس کی ذات سے، اے پروردگار! مجھے
توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

کلی کرنے کے بعد:

”اللَّهُمَّ لِقَبِي حُجَّتِي يَوْمَ الْفَاكِ وَأَطْلِقْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ.“
خدا یا! مجھے میری حجت کی طرف راہنمائی فرما جس دن میں تجھ سے
ملاقات کروں اور اپنے ذکر کے ذریعے میری زبان کو پاک قرار دے۔

ناک میں پانی ڈالنے کے بعد:

”اللَّهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَشْمُ رِيحَهَا وَرَوْحَهَا وَطَيْبَهَا.“
اے خدا! مجھ پر بہشت کی خوشبو کو حرام نہ کر اور مجھے اُن میں سے قرار دے
جو بہشت کی خوشبو سے معطر ہوتے ہیں۔

چہرے کو دھوتے وقت:

”اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَسْوَدُ فِيهِ الْوُجُوهُ

وَلَا تَسْوَدْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ فِيهِ الْوُجُوهُ.“

اے پروردگار! میرے چہرے کو نورانی فرما جس دن چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا جس دن چہرے نورانی ہوں گے۔

دایاں ہاتھ دھوتے وقت:

”اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي وَالْخُلْدَ فِي الْجَنَانِ بِيَسَارِي وَحَاسِبِي حِسَابًا يَسِيرًا“

اے پروردگار! میرے اعمال نامہ کو میرے دائیں ہاتھ میں قرار دے اور بہشت کو ہمیشہ کے لئے میرا ٹھکانہ بنا اور میرے حساب کو آسان فرما۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

”اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِي وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُولَةً

إِلَى عُنُقِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقْطَعَاتِ النَّيرانِ“

خدایا! میرے اعمال نامہ کو میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی الٹا پکڑانا اور نہ ہی اسے میری گردن کا تعویذ بنانا اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں سے۔

سر کا مسح کرتے وقت:

”اللَّهُمَّ غَشِّنِي بِرَحْمَتِكَ وَبِرَّكَاتِكَ“

خدایا! مجھ پر اپنی رحمت اور برکات نازل فرما۔

پاؤں کا مسح کرتے وقت:

”اللَّهُمَّ ثَبِّتِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ وَاجْعَلْ فِيَّ مَا
يُرْضِيكَ عَنِّي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“

اے خدا! مجھے پل صراط پر ثابت قدم رکھنا جس دن قدم ڈگمگا جائیں گے
اور میری اس کوشش اور تلاش کو اپنی خوشنودی کے لئے قرار دے اے
صاحبِ حشمت اور کرامت۔

وضو کرنے کے بعد:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلَاةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ
وَالْجَنَّةَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“

اے پروردگار! تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرا وضو، میری نماز، کمال
رضوان اور بہشت کو قبول فرما، سب تعریف اس خدا کے لئے جو دونوں
جہانوں کا پروردگار ہے۔

اسی طرح سورہ قدر کو تین ۳ مرتبہ اور آیتہ الکرسی کو ایک مرتبہ پڑھ
سکتے ہیں اور محمد اور ان کی آل پر درود بھیجیں۔

تیمم

اگر وضو کے لئے پانی میسر نہ ہو، یا وقت کی قلت کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے پانی استعمال نہ کر سکیں تو اس صورت میں کیسے نماز پڑھنی چاہیے؟ تو اس صورت میں وضو کے بدلے تیمم کریں گے۔



تیمم کیسے کریں؟

- ۱۔ سب سے پہلے خدا کی رضا اور اس کے فرمان کی اطاعت کے لئے نیت کریں گے۔
- ۲۔ اُس کے بعد ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ساتھ ملا کر پاک مٹی یا ریت پر ماریں گے۔



۳۔ اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی کے اوپر جہاں سے بال اگتے ہیں سے لے کر آبرو کے نیچے تک کھینچیں گے۔



۴۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کے اٹے حصے پر رکھ کر کلائی سے انگلیوں کے سرے تک پھریں گے۔



۵۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کے اٹے حصے پر رکھ کر کلائی سے انگلیوں کے سرے تک پھیریں گے۔

اذان

اذان کے خوبصورت اور حسین کلمات اور دلنشین آواز ہمیں نماز کے لئے دعوت رہی ہے آیا اذان واجب ہے؟ نہیں۔
اذان ایک مستحب عمل ہے۔

اذان کیسے کہیں گے؟

بڑی پیاری اور دل کو سکون پہنچانی والی آواز کے ساتھ نیچے والے کلمات کا تکرار کرتے ہیں۔

اللہ اکبر (چار مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

اشھد ان لا الہ الا اللہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اشھد ان محمداً رسول اللہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

اشهد انّ علياً ولي الله (دومرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علیؑ خدا کے ولی ہیں۔

حيّ على الصلاة (دومرتبہ)

جلدی سے نماز کی طرف آئیں

حيّ على الفلاح (دومرتبہ)

بہبودی کی طرف جلدی آئیں

حيّ على خير العمل (دومرتبہ)

نیک اور بہترین عمل کے لئے جلدی آئیں

الله اكبر (دومرتبہ)

خدا سب سے بڑا ہے

لا اله الا الله (دومرتبہ)

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

عزیزو:

آیا آپ نے جان لیا کہ **اذان** کس قدر خوبصورت ہے **اللہ** کے نام سے شروع ہوئی اور اسی مقدس کلمہ ہی پر ہوئی ہے۔

”**اشهد انّ علیاً ولی اللہ**“ اس جملہ کو اذان میں پڑھنے کے لئے بہت سفارش کی گئی ہے۔ اس لئے جب حضرت محمد ﷺ ”**حجۃ الوداع**“ سے واپس آرہے تھے تو اس وقت آپ نے ”**غدیر خم**“ کے مقام پر جو مکہ اور مدینے کے درمیان واقع ہے۔ وہاں پر بہت ہی ضروری اور ہم خطاب فرمایا اور اسی ہی مقام پر ولایت حضرت علیؑ کا اعلان کیا

”**من کنت مولاه فهذا علیّ مولاه**“

جس کا میں مولاً ہوں اس کے علی مولاً ہیں۔

ہم خداوند اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اذان میں گواہی دیتے ہیں کہ حضرت علیؑ خدا کے ولی ہیں۔

اقامت

اقامت بھی اذان ہی کی مانند ہے ان کے درمیان بس فرق اتنا ہی ہے کہ پہلے جملہ میں اللہ اکبر **دو مرتبہ** اور آخری جملہ ”لا الہ الا اللہ“ **ایک بار** ادا ہوتا ہے اور اسی طرح ”حیٰ علیٰ خیر العمل“ کے بعد ”قد قامت الصلوة“ کا اضافہ کریں گے۔

اللہ اکبر (دو مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

اشهد ان لا الہ الا اللہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اشهد ان محمداً رسول اللہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

اشهد ان علیاً ولی اللہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علیؑ خدا کے ولی ہیں۔

حیٰ علی الصلوة (دو مرتبہ)

جلدی سے نماز کی طرف آئیں

حیّ علی الفلاح (دومرتبہ)

بہبودی کی طرف جلدی آئیں

حیّ علی خیر العمل (دومرتبہ)

نیک اور بہترین عمل کے لئے جلدی آئیں

قد قامت الصّلاة (دومرتبہ)

نماز کے لئے کھڑے ہوں

اللہ اکبر (دومرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

لا الہ الا اللہ (ایک مرتبہ)

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

کس طرح نماز پڑھیں؟

تمام عاجزی اور انکساری کے ساتھ کعبہ کی طرف جو کہ ہمارا قبلہ نماز ہے رخ کر کے کھڑے ہو جائیں گے۔

کیا خوب

آئیے مل کر نماز کے اعمال بجالاتے ہیں

نیت

یعنی خدا کی خوشنودی اور اس کے فرمان کی اطاعت کرتے ہوئے اعمال نماز کو ادا کرتے ہیں۔

تکبیرۃ الاحرام

اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کریں گے اور کانوں کے قریب لے جا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو نیچے لے آئیں گے۔



اللہ اکبر

خداوند سب سے بڑا ہے

اس کے بعد سورہ حمد اور اس کے بعد کوئی ایک سورہ کی تلاوت کریں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بڑا مہربان رحم والا۔

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

روز جزا کا حاکم ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ

(خدایا) فقط تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور فقط تجھی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

ان کی راہ پر جنہیں تو نے نعمت عطا کی ہے

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے

وَلَا الضَّالِّينَ.
اور گمراہوں کی۔

سورہ توحید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے

اللّٰهُ الصَّمَدُ

خدا بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس کو کسی نے جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اور اس کا کوئی ہمسر نہیں



رکوع

جھک کر دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر یہ ذکر پڑھیں گے

”سبحان ربی العظیم وبحمدہ“

میں اس خدا بزرگ کی تعریف کر رہا ہوں جو پاک اور پاکیزہ ہے

یا اس جملہ کا تین بار تکرار کریں گے۔

”سبحان اللہ“

خداوند پاک اور منزہ ہے



رکوع کی حالت سے کھڑے ہو کر کہیں گے۔

”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“

”خداوند اس کی تعریف کو سنتا ہے جو اس کی تعریف کرتا ہے۔“

سجدہ

خداوند کے لئے سجدہ کریں گے۔ (تصویر کی طرح)

اور کہیں گے: ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَبِحَمْدِهِ“

میں تعریف کرتا ہوں اس خداوند کی جو بڑے مرتبہ والا اور پاک و پاکیزہ ہے۔

یا تین مرتبہ کہیں گے:

”سُبْحَانَ اللَّهِ“

خداوند پاک اور منزہ ہے



سجدہ کی حالت میں بدن کے سات اعضاء کا زمین پر ہونا ضروری ہے:
پیشانی، دونوں ہاتھوں کی ہتھلیاں، دونوں گھٹنے، پاؤں کے دونوں
انگوٹھوں کے سرے۔

سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر کہیں گے۔

”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ“

اپنے پروردگار سے بخشش طلب کر رہا ہوں اور اس کی طرف پلٹ رہا ہوں۔



دوسری بار سجدہ میں جائیں گے اور کہیں گے۔

”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَبِحَمْدِهِ“

میں تعریف کرتا ہوں اس خداوند کی جو بڑے مرتبہ والا اور پاک و پاکیزہ ہے۔

یا تین مرتبہ کہیں گے: ”سُبْحَانَ اللَّهِ“

خداوند پاک اور منزہ ہے



یہاں تک ایک رکعت نماز ختم ہوگئی پھر دوسری رکعت کے لئے
کھڑے ہوں گے اور کہیں گے۔

”بِحَوْلِ اللَّهِ وَ قُوَّتِهِ أَقْوَمُ وَ أَقْعَدُ“

”خداوند کی دی ہوئی قدرت اور اس کی طاقت کے ساتھ اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔“

اس کے بعد کھڑے ہو کر پہلی رکعت کی طرح حمد اور کسی ایک سورہ

کی قرائت کریں گے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھیں گے۔



قنوت

قنوت پڑھنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھیں گے:

”رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ“

پروردگار ہمیں اس دنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے

عذاب سے دور رکھ۔

اور اسی طرح اپنے والدین اور دوست و اقربا کے لئے دعا کریں گے۔

رکوع: اس کے بعد رکوع میں جائیں گے اور دو سجدے انجام دیں

گے۔ (دی ہوئی تصویر کے مطابق)



تشہد

دوسری رکعت ختم ہونے کے بعد تشہد اس طرح پڑھیں گے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

سب تعریفیں خدا کے لئے ہیں میں گواہی دے رہا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی

اور معبود نہیں خدا ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میں گواہی دے رہا ہوں کہ محمد ﷺ خدا کے بندے اور رسول ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

خدا یا محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود بھیج۔



بیڑا ڈاکٹر کام
دوبی وب سائٹ سلام راداری، پاکستان

تشہد کے بعد سلام پھیریں گے یعنی کہیں گے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
”اے پیغمبر آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت اور برکات ہوں“

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
”سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح اور نیک بندوں پر“

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
”سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمت و برکات ہوں“

سلام کے بعد بہتر ہے کہ تین مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہیں گے اور ہاتھ کو

کانوں تک لے جائیں گے۔

روزانہ کی نمازیں ۱۷ رکعت ہیں۔

صبح کی نماز ۲ رکعت ہے

ظہر کی اور عصر کی نماز ہر نماز ۴ رکعت ہے (یعنی ۸ رکعت)

مغرب کی نماز ۳ رکعت ہے

عشاء کی نماز ۴ رکعت ہے۔

صبح کی نماز کا وقت

صبح صادق سے لئے کر سورج نکلنے تک ہے

نماز مغرب اور عشاء کا وقت

سورج غروب ہونے کے بعد ہے۔

ظہر اور عصر کی نماز کا وقت

جب سورج ڈھل جائے۔

اگر ہم نماز مغرب پڑھنا چاہتے ہیں تو دوسری رکعت کے بعد کھڑے ہو کر قیام کی حالت میں تین مرتبہ **تسبیحات اربعہ** پڑھیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ

خدا پاک اور منزہ ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اور تمام تعریفیں اس کے لئے ہیں

وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اور خدا سب سے بڑا ہے۔

اس کے بعد رکوع اور سجدے میں جائیں اور دونوں سجدے بجا لانے کے بعد **تشہد اور سلام** پڑھیں گے۔

اگر ہماری نماز چار (۴) رکعتی ہو تو ایک اور رکعت **تیسری** رکعت کی طرح پڑھیں گے اور اس کے بعد **تشہد اور سلام** کہیں گے۔

واجبات نماز

۱۔ نیت

۲۔ قیام

۳۔ تکبیرۃ الاحرام

۴۔ قرائت

۵۔ رکوع

۶۔ سجدے

۷۔ تشهد

۹۔ سلام

۱۰۔ ترتیب

۱۱۔ موالات

مبطلات نماز

کچھ چیزیں ایسی ہیں جو نماز کو باطل کرتی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

- ۱۔ نماز کے درمیان عمداً گفتگو کرنا۔
- ۲۔ قہقہہ لگانا، لیکن مسکراہٹ سے نماز باطل نہیں ہوتی۔
- ۳۔ کھانا اور پینا، اگرچہ اس کی مقدار کم ہی کیوں نہ ہو۔
- ۴۔ وضو کا باطل ہو جانا (یعنی وضو کا ٹوٹ جانا۔)

واجب نمازیں

۱۔ روزانہ کی نمازیں

(صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء)

۲۔ نماز عیدین

(عید اضحیٰ اور عید فطر، امام مہدی کے ظہور کے بعد واجب ہو جائیں گی۔)

۳۔ نماز آیات

(زلزلہ کے وقت، سورج اور چاند گرہن کے وقت اور ایسے واقعات جن سے انسان خوفزدہ ہو جائے۔)

۴۔ نماز جمعہ

(امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد واجب ہوگی۔)

۵۔ نماز نذر

(جس وقت انسان کچھ رکعت نماز نذر کرتا ہے۔)

۶۔ والد کی قضاء نمازین،

جو اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

نماز کہاں پڑھیں؟

ہم ہر جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ نماز مسجد میں پڑھیں۔

اگر نماز کا وقت ہو جائے اور ہم نماز کو ادا کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل کو انجام دینے کے لئے ایک مناسب مکان کا انتخاب کریں گے مناسب جگہ وہ ہے:

جو غضبی نہ ہو۔

متحرک نہ ہو (جیسے ٹرین، ہوائی جہاز گاڑی اور کشتی) مگر یہ کہ ہم وہاں، نماز پڑھنے پر مجبور ہوں۔

نماز کے مکان کو تنگ اور چھوٹا نہیں ہونا چاہیے تاکہ نمازی کو رکوع اور سجدہ کرتے وقت تکلیف نہ ہو۔

نجس نہ ہو۔

نماز کے مکان کو صاف اور ہموار ہونا چاہیے یعنی سجدہ کی جگہ برابر ہو۔ عورت کو مرد سے ہٹ کر ٹھہرنا چاہیے اس طرح کھڑے ہو کہ اس کے سجدے کی جگہ مرد کے سجدہ کی جگہ سے پیچھے ہو۔

ایک اور نماز جو کہ واجب کفائی ہے اسے نماز جنازہ کہتے ہیں آئیے
اور اس کے پڑھنے کا طریقہ سیکھیں۔

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی پانچ تکبیریں ہیں

نیت

پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ واسطے اس حاضریت کے واجب
قربۃ الی اللہ۔

پہلی تکبیر (اللہ اکبر)

” أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا بَيْنَ
يَدَيِ السَّاعَةِ“

دوسری تکبیر: (اللہ اکبر)

” اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ
مَا صَلَّيْتَ وَّ بَارَكْتَ وَّ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَّ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَّ الْمُرْسَلِيْنَ
وَّ الشَّهَدَاءِ وَّ الصِّدِّيقِيْنَ وَّ جَمِيْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ “

تیسری تکبیر: (اللہ اکبر)

” اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَّ الْمُؤْمِنَاتِ وَّ الْمُسْلِمِيْنَ
وَّ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ وَّ الْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَّ بَيْنَهُمْ
بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ “

چوتھی تکبیر: (اللہ اکبر) اگر میت مرد کی ہو تو اس طرح پڑھیں گے۔

” اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَّ ابْنُ عَبْدِكَ وَّ ابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ
بِكَ وَّ اَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا

وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ
وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاعْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ
عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَى أَهْلِهِ فِي الْغَابِرِينَ
وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

چوتھی تکبیر کے بعد اگر میت عورت کی ہو تو اس طرح پڑھیں گے۔

” اللَّهُمَّ إِنْ هَذِهِ أَمَّتْكَ وَابْنَةُ أَمَّتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَأَنْتَ
خَيْرُ مَنْزُولٍ بِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا إِلَّا خَيْرًا وَأَنْتَ أَعْلَمُ
بِهَا مِنَّا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِي إِحْسَانِهَا وَإِنْ
كَانَتْ مُسِيئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاعْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا
عِنْدَكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ وَاخْلُفْ عَلَى أَهْلِهَا فِي الْغَابِرِينَ
وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ“

پانچویں تکبیر: پانچویں تکبیر کہہ کر نماز کو ختم کریں گے اور مستحب ہے کہ میت
کی مغفرت اور بخشش کے لئے دعا مانگیں۔